السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع خانیوال سے سید محمد علی لکھتے ہیں کہ حالت حمل میں دی ہوئی طلاق کی کیا حیثیت ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران حمل میں دی ہوئی طلاقیں نافذ ہوجاتی ہیں۔ اگرچہ ہمارے ہاں جہلا میں یہ بات مشہور ہے کہ حالت حمل میں دی ہوئی طلاقیں واقع نہیں ہوتی قرآن کریم نے دوران حمل دی ہوئی طلاق پر مندرجہ ذیل احکام مراتب فرمائے ہیں۔ اگر طلاق واقع نہ ہوتی توان احکام کا مرتب کرنا چہ معنی وارد؟ احکام یہ ہیں:

مطلقہ حاملہ کی عدت بیان کی ہے کہ اس کی عدت وضع حمل ہے۔ (65/الطلاق: 4)

مطلقہ حاملہ کو اسی جگہ رکھو جہاں تم خود رہتے ہو جیسی کچھ بھی جگہ تمھیں میسر ہو۔ (65/الطلاق: 6)

مطلقہ حاملہ پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا حمل وضع نہ ہوجائے۔ (65/الطلاق: 6)

مطلقہ حاملہ اگر بچے کو دودھ پلائے تو بھلے طریقے سے ان کی اجرت انہیں دی جائے۔ (65/الطلاق: 6)

یہ احکام اس صورت میں قابل عمل ہوں گے۔ جب دوران حمل دی ہوئی طلاق کو تسلیم کیا جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاوی اصحاب الحدیث

**جلد: 1 صفحہ: 378**